AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن: قیام، تنظیمی ڈھانچہ اور سماجی وفلاحی خدمات کا تحقیقی جائزہ

Ummah Welfare Trust Foundation: Establishment, Organizational Structure, and a Research Study of Social and Welfare Services

* ***Samnan***
  PhD Scholar, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University, Mardan, Pakistan.
  Email: samnansalat@gmail.com
* ***Muhammad Jawad Ahmad***
  MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University, Mardan, Pakistan.
  Email: jawadahmad5456@gmail.com
* ***Ishrat***
  MPhil Scholar, Department of Islamic Studies, Abdul Wali Khan University, Mardan, Pakistan.
  Email: ishratsalat@gmail.com

Abstarct

Ummah Welfare Trust Foundation (UWTF) is a prominent non-governmental organization (NGO) that has been actively engaged in humanitarian and welfare services since its establishment in 2001 by Maulana Mufti Idrees. With its headquarters in the United Kingdom and a central office in Nowshera, Pakistan, UWTF has expanded its operations not only across Pakistan—including Khyber Pakhtunkhwa and other provinces—but also globally. The primary mission of the organization is to provide relief and sustainable solutions to the distressed and marginalized communities, regardless of geographical boundaries. Its services are not limited to emergency relief but extend to long-term initiatives in the fields of education, healthcare, orphan support, vocational training, widow care, and disaster response. The Trust operates under a registered framework, ensuring transparency and accountability through a Board of Directors that oversees its income and expenditure, mostly funded through donations. By adopting a holistic approach, UWTF emphasizes both immediate assistance and sustainable welfare solutions that address the root causes of poverty and social vulnerability. Its initiatives also reflect Islamic principles of service, compassion, and social justice, particularly focusing on orphan care and widows' support as central pillars of its mission. In the context of contemporary challenges, the Foundation's role becomes even more vital in strengthening community resilience and fostering human dignity. This study explores the establishment, organizational structure, and wide-ranging social services of UWTF while assessing its impact and relevance in today's socio-economic landscape.

Key words: Ummah Welfare Trust, Humanitarian Services, NGOs, Orphan Care, Social Welfare, Sustainable Development

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

تعارف موضوع

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن (UWTF) ایک غیر سرکاری فلاحی تنظیم ہے جو 2001ء میں مولانا مفتی ادریس صاحب کی قیادت میں قائم ہوئی۔ اس کا ہیڈ کوارٹر برطانیہ[1] میں واقع ہے جبکہ پاکستان میں اس کا مرکزی دفتر نوشہرہ (جی ٹی روڈ، سوڑیا خیل)[2] میں قائم ہے یہ ادارہ خیبر پختونخوا[3] کے علاوہ پاکستان[4] بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں رفاہی و فلاحی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ کا بنیادی مقصد دکھی انسانیت کی خدمت اور مصیبت زدہ طبقات کی امداد کرنا ہے۔ یہ ادارہ اپنی خدمات میں ہمہ جہتی رکھتا ہے جن میں تعلیم، صحت، یتیم بچوں کی کفالت، بیواؤں کی امداد، فنی و پیشہ ورانہ تربیت، اور ہنگامی حالات میں ریلیف آپریشن شامل ہیں۔ تنظیم اپنے تمام پروگرام عطیات کی بنیاد پر چلاتی ہے اور اس کے لیے ایک باقاعدہ بورڈ آف ڈائریکٹرز موجود ہے جو آمدنی اور اخراجات کی نگرانی کرتا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ فوری ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ پائیدار حل بھی پیش کرتی ہے تاکہ افراد اور معاشرے کو مستقل سہارا مل سکے۔ اسلامی اصولِ خدمتِ خلق اور رفاہ عامہ کو سامنے رکھتے ہوئے یہ ادارہ جدید دور میں بھی انسانی بہبود کے ایک موثر پلیٹ فارم کے طور پر خدمات انجام دے رہا ہے۔

---

1 برطانیہ، جسے عمومی طور پر "یوکے" (United Kingdom) کہا جاتا ہے، شمال مغربی یورپ میں واقع ایک خود مختار ریاست ہے جو چار ممالک پر مشتمل ہے: انگلینڈ، اسکاٹ لینڈ، ویلز، اور شمالی آئرلینڈ۔ اس کا دارالحکومت لندن ہے، جو دنیا کے سب سے اہم ثقافتی، اقتصادی، اور سیاسی مراکز میں سے ایک ہے۔ برطانیہ کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، جس میں قدیم کیلٹک قبائل، رومی حکومت، اینگلو سیکسن ثقافت، اور صنعتی انقلاب جیسے اہم ادوار شامل ہیں۔ برطانیہ نے جدید جمہوریت، قانون کی حکمرانی، اور ادب و سائنس میں عالمی سطح پر نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ آج، برطانیہ یورپی یونین سے باہر ایک آزاد معیشت اور اقوامِ متحدہ، نیٹو، اور جی-7 جیسی تنظیموں کا ایک فعال رکن ہے۔ (Darby, Graham. The English Revolution: The Civil Wars of 1640–1660. London: Routledge, 2001)

2 نوشہرہ خیبر پختونخوا کا ایک تاریخی ضلع ہے جو دریائے کابل کے کنارے واقع ہے۔ یہ ضلع اپنی جغرافیائی اہمیت، تاریخی پس منظر، اور ثقافتی ورثے کے لیے مشہور ہے۔ نوشہرہ کا مرکزی شہر پشاور سے تقریباً 45 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور یہ صوبے کے اہم تجارتی، تعلیمی، اور عسکری مراکز میں شمار ہوتا ہے۔ یہاں موجود فوجی چھاؤنی اور کئی تاریخی مقامات، جیسے کنڈ پارک اور دریائے کابل کا خوبصورت منظر، سیاحوں کے لیے کشش کا باعث ہیں۔ نوشہرہ کی زراعت اور مقامی دستکاری بھی اس کی معیشت کا اہم حصہ ہیں، جبکہ اس علاقے میں پشتو زبان بولنے والے لوگوں کی اکثریت ہے۔ نوشہرہ کی پرانی آبادی، جسے نوشہرہ کلاں کہا جاتا ہے، دریائے کابل کے بائیں جانب ہے۔ اس کا کل رقبہ 1747 مربع کلومیٹر ہے (Ali, Ghulam Nabi. History and Culture of Nowshera. Peshawar: Saeed Book Bank, 2015)۔

1 خیبر پختونخوا پاکستان کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ اس کا سرحدی علاقہ افغانستان سے ملتا ہے، اور اس کے ارد گرد دیگر صوبے جیسے پنجاب بلوچستان اور گلگت بلتستان ہیں۔ یہ صوبہ مختلف قومیتوں، زبانوں اور روایات کا گہوارہ ہے۔ پشتو یہاں کی غالب زبان ہے۔ پشاور خیبر پختونخوا کا دارالخلافہ ہے۔ ("Khyber Pakhtunkhwa: An Overview," Government of Khyber Pakhtunkhwa, accessed January 8, 2025, https://kp.gov.pk/page/kp_overview)

4 پاکستان جسے (Islamic republic of Pakistan) کہا جاتا ہے۔ پاکستان جنوبی ایشیا کا دوسرا بڑا ملک ہے۔ پاکستان کی سرحدی چار ممالک سے ملتی ہیں۔ ہندوستان، ایران، چین، افغانستان۔ پاکستان کا رقبہ 803,940km ہے۔ دارالحکومت اسلام اباد ہے۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے۔ یوم تاسیس 14 اگست 1947 ہے۔ (ڈاکٹر سعید الدین احمد ڈار، ڈاکٹر ضیاء اللہ خان، پروفیسر کرم حیدری (مرحوم) --- **جدید دنیائے اسلام** (1940 کے بعد) (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد طبع اول: 2019) ص: 79-80، تلخیصا)

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

قیام

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن (UWTF) کا قیام 2001 میں ہوا تھا. اس کو مولانا مفتی ادریس صاحب [5] نے قائم کیا۔ اس ادارے کا مقصد دنیا کے مختلف حصوں میں مصیبت زدگان کی مدد کرنا ہے اور ان کے مشکلات کا حل نکال کر ان کی مدد کرنا مقصود ہے۔

وجہ تسمیہ

امہ لفظ (امت) کی وجہ یہی تھی کہ یہ ادارہ پوری امت مسلمہ کی فلاح وبہود کے لیے کوشاں رہتی ہے اور ان کی ہر قسم کے حالات میں مدد کرتی ہے یہ ادارہ پاکستان کے مشہور اداروں میں سے ایک ہے۔ یہ ادارہ دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف رہتا ہے۔ خاص کر یہ ادارہ یتیم بچوں کی تعلیم کے لیے بنایا گیا تھا۔ لیکن تعلیم کے ساتھ ساتھ یہ ادارہ بیواؤں کی کفالت کا بھی خیال کرتا ہے اور ہر قسم کے ہنگامی حالات میں ملک وقوم کی خدمت سرانجام دیں رہا ہے۔

رجسٹریشن:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن یہ پاکستان کا ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے یہ ادارہ یتیم بچوں کی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ بیواؤں کی خدمت میں مصروف رہتا ہے اس کا قیام 2001 میں ہوا۔ یہ ادارہ ملک بھر میں ضرورت مند افراد کی مدد میں کوشاں رہتی ہے۔ اس ادارے کا ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو فاؤنڈیشن کے آمدن اور اخراجات کے تخمینے کا حساب کرتی ہے۔ اس ادارے کے آمدن کا زیادہ تر حصہ عطیات سے پورا ہوتا ہے۔

محل وقوع:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نوشہرہ جی ٹی روڈ کے ساتھ واقع ہے۔ یہ ادارہ 150 کنال زمین پر واقع ہے۔ یہ ادارہ کچھ حصوں پر مشتمل ہے۔ گیٹ کے ساتھ گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے گیراج ہیں۔ سب سے پہلے حصے میں گیٹ کے ساتھ دائیں اور بائیں طرف انتظار گاہ ہے۔ جو مرد وعورتوں کے لیے علیحدہ علیحدہ بنائے گئے ہیں جس میں باقاعدہ طور پر پانی کی سہولت موجود ہونے کے ساتھ واش روم کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ اور بیٹھنے کے لیے کرسیاں ہیں۔ اس کے بعد آفس ہے جہاں پر چیئرمین صاحب موجود ہوتے ہیں۔ آفس سے نکلتے ہی سامنے بچوں کے سکول کے کمرے ہیں۔ کمروں کے بلکل سامنے ایک گروانڈ ہے جس میں ہری بھری گھاس اور ارد گرد کیاریاں بنائی گئی ہیں جس کی حفاظت دومالی کرتے ہیں. اور صفائی کا خوبصورت انتظام ہیں۔ کیاریوں کے گرد لکڑی کے جیسے گریل لگائے گئے ہیں۔[6] مین راستے سے دائیں جانب ہسپتال ہے جس میں بچوں کو First Aid کی پوری دیکھ بال کی جاتی ہے اس میں بیڈ رکھے گئے ہیں۔ اس میں ایک ڈاکٹر موجود ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ حالت بہت خراب ہو تو ایمبولینس کی سہولت موجود ہوتی ہے۔

لائبریری:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں دو لائبریریاں ہیں۔ ایک سکول کے بچوں کے لئے اور دوسری کالج کے طلبہ کے لئے۔ اس میں ہر قسم کی کتابیں اور رسائل دستیاب ہوتے ہیں۔ لائبریری میں طلبہ کے لئے عمدہ کرسیاں لگائی گئی ہیں۔ جس میں طلبہ پُرسکون ماحول میں پڑھائی کر سکے۔ روشنی کا انتظام اور ساتھ میں گرمی میں لائبریری کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے زبردست بندوست کیا ہے۔ اسطرح سردیوں میں لائبریری کو گرم رکھا جاتا ہے تا کہ طلبہ آرام سے

---

[5] مولانا محمد ادریس صاحب صوابی کے منگل چائی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے آبائی علاقے میں ہی حاصل کی۔ دینی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ دنیاوی تعلیم بھی حاصل کی۔ (انٹرویو: چیئرمین ادریس خٹک، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6جون 2024)

[6] انٹرویو: اصغر علی، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6جون 2024

پڑھائی کرے۔

جامع مسجد:

امہ ویلفیر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں ایک وسیع مسجد تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ مسجد تین منزلہ ہیں۔ پہلا منزل بسمینٹ ہے۔ دوسرا منزل زمین سے کچھ فٹ اونچا ہے۔ جس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ معذور افراد کے لیے ویل چیئر کے لیے باقاعدہ طور پر راستہ بنایا گیا ہے جس پر معذور افراد آسانی کے ساتھ مسجد میں آ سکتے ہیں۔ مسجد بہت وسیع ہیں جس میں بیک وقت بہت سے نمازیوں کی نماز پڑھنے کی گنجائش ہیں۔ مسجد میں بہت عمدہ ماربل اور ٹائیل لگائے گئے ہیں۔ مسجد کے گنبد پر خوبصورت کشید کاری کی گئی ہیں۔ ایک حدیث مبارکہ میں ہے۔

"مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ".[7]

ترجمہ: "جو شخص اللہ کے لیے مسجد بنائے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اسی کے مانند ایک گھر بناتا ہے۔"

مسجد کو بہت زیادہ صاف رکھا جاتا ہے۔ مسجد میں باقاعدہ درس بھی دیا جاتا ہے۔ بہت. سارے طلبہ صبح کے نماز کے بعد مسجد میں باقاعدہ طور پر تلاوت کا اہتمام کرتے ہیں.

ڈائینگ ہال:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں بچوں کے لیے علیحدہ ڈائینگ ہال ہیں جس میں وہ تین وقت کھانا کھاتے ہیں۔ جس میں صبح کا ناشتہ، دوپہر کا کھانا اور شام کا کھانا شامل ہیں۔ اور بڑے طلبہ کے لیے علیحدہ ڈائینگ ہال ہیں۔ جس میں طلبہ کھانا کھاتے ہیں۔ ان ڈائینگ ہال میں ایک وقت میں ایک ہزار طلبہ کھانا کھا سکتے ہیں۔

ہاسٹل کی سہولت:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے ہاسٹل میں طلباء کے رہنے کا انتظام کیا گیا ہے جہاں انہیں آرام دہ رہائش، صحت مند خوراک، اور تعلیم کے لیے اچھا ماحول فراہم کیا جاتا ہے۔ ہاسٹل میں طلباء کی دیکھ بھال کے لیے مختلف سہولیات موجود ہیں جیسے کہ صاف پانی، بجلی، صحت کی سہولیات اور سکیورٹی کا انتظام۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی یہ سہولت نہ صرف طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرتی ہے بلکہ ان کے والدین کے ذہنی سکون کے لیے بھی بہت اہم ہے، جو اپنے بچوں کو ایک محفوظ اور اچھے ماحول میں چھوڑ سکتے ہیں۔ ہاسٹل میں تربیتی پروگرامز اور اسلامی تعلیمات پر خاص توجہ دی جاتی ہے تاکہ طلباء کی شخصیت سازی میں بھی مددگار ثابت ہو سکے۔ ان کے ہاسٹل میں طلباء کو اخلاقی تربیت، دینی تعلیم اور مطالعہ کے بہترین مواقع دیے جاتے ہیں. جس سے ان کی علمی اور اخلاقی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔[8] امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاونڈیشنکے ہاسٹل کی یہ خصوصیت ہے کہ وہ طلباء کو ایک منظم اور تربیت یافتہ ماحول فراہم کرتے ہیں، جو ان کے مستقبل کی تیاری کے لیے انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹاؤنڈیشن کے ہاسٹل میں طلباء کے لیے ہر طرح کی سہولت موجود ہے، جس سے وہ اپنی تعلیم پر پوری توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ طلباء کو مختلف غیر نصابی سرگرمیوں میں شامل کیا جاتا ہے، جیسے کھیل کود، جسمانی

---

[7] امام مسلم بن الحجاج بن مسلم القشیری النیشاپوری، **صحیح مسلم** (بیروت: دار احیاء التراث العربی) كتاب الجامع الصحيح المعروف ،كِتَابِ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةِ، حدیث نمبر: 11:90

[8] انٹرویو: محمد عالم، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6 جون 2024

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

ورزش، اور دیگر تربیتی سرگرمیاں تاکہ ان کی جسمانی اور ذہنی نشوونما ہو سکے۔ اس کے علاوہ، طلباء کو اپنے ہاسٹل کے دوران کمیونٹی سروس میں بھی شامل کیا جاتا ہے تاکہ وہ معاشرتی ذمہ داریوں کو سمجھ سکیں اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کو فروغ دے سکیں۔

اسٹیشنری شاپ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس ادارے میں ضرورت کی ہر چیز دستیاب ہوتی ہیں۔ اس ادارے میں اپنا اسٹیشنری شاپ ہے۔ جہاں پر ہر قسم کی کتابیں اور اسٹیشنری وغیرہ مفت دستیاب ہوتی ہیں۔

کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اس ادارے میں پڑھنے والوں کو سالانہ کپڑوں اور جوتوں کی فراہمی کرتی ہے۔ ان کے سکول کے لیے ایک یونیفارم ہوتا ہے، اور ہاسٹل کے لیے الگ، کھیل کے لیے الگ۔ اسطرح یہ ادارہ ان بچوں کو کپڑے دینے کے ساتھ جوتوں کی فراہمی بھی کرتی ہے۔ جس طرح ہر موقع کے لیے الگ لباس ہوتا ہے۔ اس طرح اس لباس کے ساتھ ویسے ہی جوتے ہوتے ہیں موقع کی مناسبت سے جیسے کھیل کے لیے کھیل کے جوتے وغیرہ سردیوں میں سکول یونیفارم کے ساتھ سویٹر اور کوٹ مہیا کیا جاتا ہے۔

لانڈری:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے تعلیمی اداروں میں طلباء کی ضروریات کا خیال رکھتے ہوئے لانڈری کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ یہ سہولت طلباء کے لیے بہت اہمیت کی حامل ہے، کیونکہ یہ انہیں اپنے روزمرہ کے لباس اور بستر کے کپڑوں کو صاف اور حفظان صحت کے مطابق رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ لانڈری کی سہولت سے طلباء کو اپنے کپڑوں کی صفائی کی فکر نہیں کرنی پڑتی، اور وہ اپنی تمام تر توجہ تعلیم پر رکھ سکتے ہیں۔ لانڈری سروس کو جدید مشینوں کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے، جہاں تجربہ کار عملہ طلباء کے کپڑوں کو دھونے، سکھانے، اور استری کرنے کی ذمہ داری سنبھالتے ہیں۔ اس سے نہ صرف طلباء کی صحت اور صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے بلکہ وقت کی بھی بچت ہوتی ہے۔ اس طرح، امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی یہ سہولت طلباء کی روزمرہ زندگی کو آسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، اور انہیں ایک صاف ستھرا اور آرام دہ ماحول فراہم کرتی ہے جو کہ ایک کامیاب تعلیمی سفر کے لیے لازمی ہے۔

کھیل کا میدان:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے تعلیمی اداروں میں طلباء کی جسمانی نشوونما اور کھیل کود کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے ایک بڑا کھیل کا میدان فراہم کیا گیا ہے۔ یہ کھیل کا وسیع میدان طلباء کے لیے مختلف قسم کے کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لیے ایک عمدہ جگہ ہے۔ یہاں پر فٹبال، کرکٹ، والی بال اور باسکٹ بال جیسے کھیلوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں، تاکہ طلباء اپنی جسمانی صحت کو بہتر بنا سکیں اور ٹیم ورک قیادت، اور نظم وضبط کی صلاحیتیں سیکھ سکیں۔ میدان کی کشادگی اور بہترین حالت طلباء کو کھلے آسمان تلے ورزش کرنے اور تازہ ہوا میں سانس لینے کا موقع فراہم کرتی ہے، جو ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے نہایت اہم ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے کھیل کے بڑے میدان میں باقاعدہ کھیلوں کی تربیت بھی دی جاتی ہے، جہاں تجربہ کار کوچز طلباء کو مختلف کھیلوں کی تکنیک اور قواعد سے آگاہ کرتے ہیں۔ اس تربیت کے ذریعے طلباء اپنی صلاحیتوں کو ابھار سکتے ہیں اور کھیلوں کے میدان میں خاص مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، کھیل کے اس میدان میں مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ جس سے طلباء میں آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنی بہترین کارکردگی دکھانے کے لیے متحرک رہتے ہیں۔

ڈیری فارم:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے غرباء اور مستحقین کی مدد کے لیے ڈیری فارم کی سہولت فراہم کی ہے۔ اس ڈیری فارم کا مقصد مستحق خاندانوں کو معیاری دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء فراہم کرنا ہے تاکہ ان کی غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ ڈیری فارم میں جانوروں کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی اور معیاری خوراک کی فراہمی پر خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، ٹرسٹ نے روزگار کے مواقع بھی فراہم کیے ہیں، جہاں بے روزگار افراد کو روزگار ملتا ہے اور وہ خود کفیل بن سکتے ہیں۔ ڈیری فارم کی یہ سہولت امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی فلاحی خدمات کا ایک اہم حصہ ہے، جس سے ہزاروں افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ اور اس ڈیری فارم سے خود امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کو بھی کافی آمدن ہوتی ہے۔

گودام خانہ اور سلائی شاپ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں ایک بڑا گودام ہیں۔ جہاں پر وہ تمام مال پڑا ہوتا ہے جس میں طلبہ کے لیے یونیفارم کا کپڑا رکھا جاتا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے صدر دروازے کے علاوہ مشرق کی طرف ایک اور دروازہ ہے۔ جس سے اس گودام تک کپڑا پہنچایا جاتا ہے۔ جتنا بھی ضرورت کا سامان اتا ہے وہ اس راستے سے ہی اندر لایا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ راستہ گودام کے بلکل قریب ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایک سلائی کی دوکان ہے۔ جس میں درزی تمام طلبہ کے لئے اس کے ناپ کے مطابق کپڑے تیار کرتے ہیں۔ اس دوکان میں دو درزی دن میں کام کرتے ہیں اور دو رات کو کام کرتے ہیں۔ بہت صفائی سے اور عمدہ کام کرتے ہیں۔

قصاب خانہ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں مشرقی دروازے کے قریب ایک قصاب خانہ موجود ہے۔ جس میں جانور ذبح کیے جاتے ہیں۔ تاکہ حلال اور تازہ گوشت ادارے کو مہیا کیا جاسکے۔ اس ادارے میں ہفتے میں دو دن مٹن تیار کیا جاتا ہے۔ اور باقی کے دنوں میں سبزی اور گوشت مکس پکایا جاتا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن صحت کا خاص خیال رکھتا ہے۔ اور ساتھ میں صفائی کے اصولوں کا بھی اہتمام کرتا ہے۔ حدیث شریف ہے۔

"الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ"

ترجمہ: "پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔"[9]

کیمرہ سسٹم:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں گیٹ سے لے کر تمام ادارے میں خفیہ کیمرے لگائے گئے ہیں۔ جس میں ہر طالب علم پر نظر رکھی جاتی ہے۔ اسکے علاوہ ادارے میں موجود تمام کارکنان اور آنے جانے والوں پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔ اصل میں یہ سسٹم سکیورٹی کی صورتحال کو دیکھ کر نافذ کیا گیا تھا۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے اپنے مختلف منصوبوں اور فلاحی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے کیمرہ سسٹم نصب کیا ہے۔ یہ کیمرہ سسٹم ٹرسٹ کے اسکولز، ڈیری فارمز، قصاب خانہ اور دیگر مراکز میں نصب کیے گئے ہیں تاکہ وہاں کی روزانہ کی سرگرمیوں پر نظر رکھی جاسکے اور معیار کو برقرار رکھا جاسکے۔ کیمرہ سسٹم کی مدد سے امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن یہ یقینی بناتا ہے کہ ان کے فلاحی منصوبے صحیح طریقے سے چل رہے ہیں اور مستحقین کو بہترین خدمات

---

9 **صحیح مسلم**، كتاب الطہارت، باب فی فضل الوضوء، حدیث نمبر: 223

فراہم کی جارہی ہیں۔

شعبہ جات اور طریقہ کار

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا کام مختلف شعبوں پر مشتمل ہوتا ہے جو ضرورت مند افراد کی مدد اور امداد کے لئے مختلف طریقوں سے کام کرتے ہیں یہاں امہ ویلفیئر ٹرسٹ کے اہم شعبہ جات اور ان کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

تعلیمی شعبہ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن تعلیمی شعبہ میں بہت کام کر رہا ہے۔ ملک بھر میں پاکستان کے مختلف علاقوں میں جہاں پر پسماندہ علاقے ہیں یہ ادارہ وہاں پر اپنی کوشش میں مگن رہتا ہے۔

اسکولوں کی تعمیر اور مرمت:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن پسماندہ علاقوں میں اسکولوں کی تعمیر اوران کی مرمت کرتی ہے تاکہ بچوں کو تعلیمی سہولتیں فراہم کی جاسکیں جو علاقے ایسے ہیں جہاں پر اسکول کی سہولت موجود نہیں ہے اور آبادی زیادہ ہیں۔ایسے علاقوں میں اسکول تعمیر کرتی ہے کہ وہ بچے جو تعلیم کے زیور سے محروم ہے وہ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو جائے اور معاشرے میں اچھی زندگی بسر کریں، اور معاشرے پر بوجھ نہ بنے۔

تعلیمی وظائف:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا ایک اہم مقصد یہ بھی ہے کہ جو بچے تعلیم حاصل کرنے کے وسائل نہیں رکھتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ تعلیم سے آراستہ ہو جائے تو امہ ویلفیئر ٹرسٹ ان بچوں کو تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظائف دیتا ہے۔جو ان کے اندر تعلیم کو مزید بڑھانے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

تعلیمی مواد فراہم کرنا۔

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن جس طرح وظائف فراہم کرتا ہے۔اور سکولوں کی مرمت اور تعلیم میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔اس طرح بچوں کو کتابیں، نوٹ بک، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات کی فراہمی کی جاتی ہے تاکہ بچوں کی تعلیم میں رکاوٹیں کم ہوں۔اور جو بچے تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ان کو تعلیم کے میدان میں کوئی مشکل پیش نہ آئے اور وہ اپنی تعلیم مکمل کر سکے۔

امہ کالج آف ٹیکنالوجی نوشہرہ:

امہ کالج آف ٹیکنالوجی امہ چلڈرن اکیڈمی سے بلکل منسلک ہے۔اس میں مختلف شارٹ کورسز اور ڈپلومہ کروائے جاتے ہیں۔مکینیکل انجینیئرنگ کورس اور اس کے علاوہ جو تین ماہ سے لے کر دو سال کے عرصے پر محیط کورسز ہے۔تاکہ تعلیم کے ساتھ ہنر سیکھ سکے اور کچھ کام کر سکے۔ہاتھ سے کام کرنے میں کوئی عار نہیں، ہمارے نبیوں کا بھی یہ شیوہ تھا وہ بھی اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے۔ایک مشہور حدیث ہے:

"مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ، وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ۔"[10]

[10] **صحیح بخاری**،كتاب البيوع،باب كسب الرجل وعمله بيده،حدیث نمبر:2072

ترجمہ:"کسی نے کبھی بھی اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا جو اس نے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے کھایا ہو، اور یقیناً اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں کے کام سے کھاتے تھے۔"

صحت کا شعبہ:

صحت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ زندگی کی خوبصورتی تب ہی اچھی لگتی ہے جب انسان کے پاس صحت ہو۔ ایک مشہور کہاوت ہے۔

"تندرستی ہزار نعمت ہے"

ہمیں اپنے جسم کے ہر عضو پر شکر ادا کرنا چاہیے کہ ہم تندرست ہیں اور اچھی زندگی گزار رہے ہیں امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں شعبہ صحت بھی نمایاں مقام رکھتی ہیں۔

مفت طبی کیمپس:

پسماندہ علاقوں میں مفت طبی کیمپ کا انتظام کیا جاتا ہے، جہاں طبی ٹیمیں مریضوں کے صحت کا معائنہ اور علاج کی سہولیات فراہم کی جاتی ہے۔ یہ کیمپ کئ دن تک ہوتا ہے۔ جس میں مفت علاج اور دوائیں فراہم کی جاتی ہے۔ زیادہ تر یہ کیمپ کسی ناگہانی آفت کے وقت متاثرین کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ اور ان متاثرین کی ابتدائی طبی امداد کی جاتی ہے۔ ان کیمپ میں امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاونڈیشن کے کارکنان ہوتے ہیں۔ یہ اپنی بھرپور کوشش کرتے ہیں کہ ان متاثرہ علاقوں میں اپنی خدمات سرانجام دے سکے۔ اس کے علاوہ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاونیشن کی کوشش ہیں کہ جہاں پر بھی طبی مراکز ٹھیک حالت میں نہیں ہے ان کی مرمت کئ جاتی ہے اور کلینک بنانے جاتے ہیں تاکہ پسماندہ علاقوں میں غریب افراد کو صحت کی سہولت میسر کئ جائے۔ یہ ادارہ غریب افراد کو مفت علاج کی سہولت فراہم کرتی ہے اور ساتھ میں دوائیں بھی دی جاتی ہے۔

ایمرجنسی ریلیف شعبہ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں یہ شعبہ بھی دن رات اپنے فرائض انجام دیتا ہے۔ جہاں کہی پر بھی ضرورت ہو یہ ٹیم وہاں اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں اس ایمرجنسی ریلیف شعبہ کے تحت اور بھی بہت سے شعبے کام کرتے ہیں۔

قدرتی آفات کے وقت متاثرین کی امداد:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن قدرتی آفات میں بھی متاثرین کی بحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ نہ صرف ملک میں بلکہ پاکستان کے باہر افغانستان[11] اور بنگلہ دیش[12] ممالک میں بھی اپنی خدمات پیش کرتے ہیں۔ یہ ادارہ باوقت ضرورت زلزلے، سلاب اور دیگر قدرتی آفات کے دوران

[11] افغانستان کا مکمل نام اسلامی جمہوریہ افغانستان ہے۔ افغانستان کی سرحدیں شمال میں ازبکستان، تاجکستان اور ترکمانستان، مشرق میں چین، عرب میں ایران اور جنوب میں پاکستان سے ملتی ہیں۔ پاکستان سے ملنے والی سرحد کو "ڈیورنڈلائن" کہا جاتا ہے جو 1560 کلومیٹر طویل ہے۔ پشتو، دری اور فارسی زبانیں مختلف علاقوں میں بولی جاتی ہیں۔ کرنسی کا نام افغانی ہے۔ رقبہ 647,500 کلومیٹر ہے۔ یوم تاسیس 19 اگست 1919 ہے۔ افغانستان کا دارالحکومت کابل ہے۔ (ایم ایس شاہد، **جدید دنیائے اسلام** (اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، 2018ء) ص:135-136)

[12] بنگلہ دیش برصغیر کے شمال مشرقی حصے میں واقع ہے۔ ملک کی مشرقی شمالی اور مغربی سرحدیں بھارت سے ملتی ہیں۔ جنوب مشرق میں برما ہے اور جنوب میں خلیج بنگال ہے۔ ملک کا رقبہ 144,000 مربع کلومیٹر ہے اور آبادی 144,319,628 ہے۔ (2005) ملک کا درالحکومت ڈھاکہ ہے۔ قومی زبان بنگلہ (سرکاری) اور انگریزی ہے۔ یوم تاسیس 26 مارچ 1971ء ہے۔ (**جدید دنیائے اسلام**، ص:111-112 تخیصا)

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

فوری امدادی کارروائیاں فراہم کرتی ہے۔ پاکستان بھر میں جہاں کہیں پر بھی آفت آجائے وہاں پہنچ کر اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے۔ اپنی جان کی پروا کئے بغیر دکھی انسانیت کی خدمت کرنا اپنا اولین فریضہ مانتے ہیں۔

خیمے فراہم کرنا:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن ناگہانی آفات کے بے گھر افراد کو عارضی طور پر پناہ گاہیں فراہم کرتا ہے تاکہ وہ آرام دہ اور محفوظ رہ سکیں۔ اس کے لئے امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن خیموں کا انتظام کرتا ہے جب کوئی زلزلہ، سیلاب، طوفان، یا دیگر ناگہانی آفات پیش آتے ہے، تو بہت سے افراد اپنے گھروں سے بے گھر ہو جاتے ہیں۔ ایسے وقت میں خیمے نہ صرف ایک عارضی پناہ گاہ مہیا کرتے ہیں بلکہ انہیں موسمی حالات سے بھی محفوظ رکھتے ہیں۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن قدرتی آفات کے فوراً بعد متاثرہ علاقوں میں خیموں کی فراہمی کو یقینی بناتی ہے۔ اس ادارے کے تنظیم کے پاس پہلے سے تیار خیموں کا ایک بڑا ذخیرہ ہوتا ہے جو ہنگامی صورت حال میں فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں بھیجا جاسکتا ہے۔ یہ خیمے نہ صرف مضبوط اور پائیدار مواد سے بنے ہوتے ہیں بلکہ آسانی سے لگائے جاسکتے ہیں۔ جس سے آفت زدہ علاقوں میں فوری پناہ گاہ کی ضرورت کو پورا کیا جاسکتا ہے۔ خیموں کی فراہمی کے دوران امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اس بات کا بھی خیال رکھتی ہے کہ خیمے متاثرین کی ضروریات کے مطابق ہوں، جیسے کہ خاندانوں کے لیے الگ الگ خیمے، خواتین اور بچوں کے لیے الگ سیکشن اور خصوصی ضروریات والے افراد کے لیے مناسب سہولیات کے قابل ہو۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی طرف سے فراہم کردہ خیمے صرف پناہ گاہ نہیں ہوتے بلکہ یہ عارضی گھر کے طور پر کام کرتے ہیں جہاں متاثرین کو عارضی طور پر کھانے پینے، رہنے اور آرام کرنے کی سہولت فراہم کرتی ہے.

خوراک اور پانی کی فراہمی:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا بڑا اہم کام قدرتی آفات کے وقت متاثرین کو پانی اور خوراک کی فراہمی ہے۔ جب سیلاب، طوفان، زلزلہ یا دیگر قدرتی آفات کا واقعہ پیش آتا ہے، تو متاثرہ علاقوں میں کھانے پینے کی اشیاء اور صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ بن جاتا ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاونڈیشن فوری طور پر اپنی ٹیموں کو جمع کرتی ہے جو متاثرہ علاقوں میں پہنچ کر خوراک اور پانی کی دستیابی کا انتظام کرتی ہیں۔ تنظیم کی طرف سے فراہم کردہ امدادی پیکج میں خشک راشن جیسے چاول، آٹا، دالیں، تیل، اور بچوں کے لیے دودھ شامل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، متاثرہ علاقوں میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لیے تنظیم صاف پانی کی بوتلیں، واٹر فلٹریشن پلانٹس، اور ہینڈ پمپس لگانے کا بھی بندوبست کرتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی ٹیمیں متاثرین کو نہ صرف خوراک اور پانی فراہم کرتی ہیں بلکہ انہیں حفظان صحت کے اصولوں کے بارے میں بھی آگاہی کے بارے میں بتاتے ہیں تاکہ آفات کے بعد بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔ تنظیم کے رضاکار کھانا تقسیم کرنے کے وقت اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ خوراک تمام ضرورت مندوں تک پہنچے اور کسی کو بھی بھوکا نہ رہنے دیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن متاثرین کی غذائی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی خوراک بھی فراہم کرتی ہے جیسے کہ بزرگوں بچوں، اور بیماروں کے لیے مناسب غذا کی فراہمی۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی خوراک اور پانی کی فراہمی کی کوششیں قدرتی آفات کے دوران متاثرین کی بقاء اور بحالی کے لیے ایک اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تنظیم کی یہ خدمات نہ صرف فوری امداد فراہم کرتی ہیں بلکہ متاثرین کو دوبارہ اپنی زندگی کی طرف لوٹنے میں بھی مدد دیتی ہیں، جس سے وہ ذہنی اور جسمانی طور پر مضبوط ہو سکیں۔ تنظیم کی یہ کوششیں اس کے اس عزم کی عکاسی ہیں کہ وہ

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

انسانی خدمت کو اپنا مقصد بنائے ہوئے ہے اور قدرتی آفات کے وقت متاثرین کی مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔

یتیموں کی کفالت کا شعبہ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن یتیموں کی دیکھ بھال کے شعبے میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے اور اسلامی اصولوں کے تحت دنیا بھر میں یتیم بچوں کی مدد اور کفالت کو اپنی اولین ترجیحات میں شامل کرتی ہے۔ ادارہ یتیم بچوں کو نہ صرف مالی امداد فراہم کرتی ہے بلکہ ان کی تعلیم، صحت، اور رہنے کا بھی مکمل بندوست رکھتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا یتیم کفالت پروگرام بچوں کی ضروریات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے، جس میں تعلیم، رہائش، صحت کی سہولیات، اور غذائیت بخش خوراک شامل ہوتے ہیں۔ اس پروگرام کا اہم مقصد یتیم بچوں کو ایک محفوظ اور مستحکم ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ زندگی کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکیں اور معاشرے کے اچھے شہری بن سکیں۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے یتیم کفالت پروگرام کے تحت دنیا بھر کے مختلف ممالک میں یتیم خانے بنائے گئے ہیں، جہاں یتیم بچوں کو نہ صرف پناہ دی جاتی ہے بلکہ ان کو معیاری تعلیمی، اخلاقی، اور جسمانی نشوونما پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ تنظیم کی ٹیمیں بچوں کی ذہنی اور جذباتی بہبود کے لیے مختلف سرگرمیوں کا بھی انعقاد کرتی ہیں، جیسے کہ کھیل کود، تعلیمی ورکشاپس، اور دینی تعلیم۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا یہ پروگرام نہ صرف بچوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرتا ہے بلکہ ان کی شخصیت کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے، تاکہ وہ خود اعتماد، خود مختار، اور معاشرتی طور پر ذمہ دار شہری بن سکیں۔ یتیموں کی کفالت کے اس شعبے میں امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا کردار اس کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ نہ صرف دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے سرگرم رہتے ہیں۔ بلکہ ان بچوں کے مستقبل کو روشن بنانے کے لیے بھی کوشش میں مگن رہتے ہے جو اپنے والدین کی شفقت اور سرپرستی سے محروم ہیں۔ تنظیم کا یہ کام اسلامی تعلیمات کی روشنی میں یتیموں کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہے، اور یہ معاشرتی ذمہ داری کی مثال پیش کرتا ہے۔[13]

تعلیم و تربیت:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے ایک جامع نظام فراہم کرتی ہے، جس کا مقصد ان بچوں کو معاشرے کا فعال اور مفید شہری بنانا ہے۔ ادارہ اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور اسی لیے وہ یتیم بچوں کے لیے معیاری تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کرتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے زیر انتظام یتیم خانے اور تعلیمی مراکز میں بچوں کو نہ صرف دنیاوی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ ان کی دینی تعلیم پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے تاکہ ان کی شخصیت کی تعمیر ہو سکے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ، امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن بچوں کی تربیت کے لیے بھی جامع حکمت عملی اپناتی ہے، جس میں اخلاقی تربیت، صحت مند عادات کی نشوونما، اور معاشرتی ذمہ داریوں کا شعور اجاگر کرنا شامل ہے۔ تنظیم کے تربیتی پروگرامز بچوں کی ذہنی، جسمانی، اور جذباتی نشوونما کے لیے منعقد کیے گئے ہیں، جن میں مختلف طرح کی سرگرمیاں جیسے کہ کھیل، تعلیمی مقابلے، اور تخلیقی ورکشاپس شامل ہیں۔ ان پروگرامز کے بدولت بچوں کو خود اعتمادی، قائدانہ صلاحیتوں، اور مشکلات کا سامنا کرنے کی ہمت پیدا کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی یہ کوششیں یتیم بچوں کو ایک محفوظ اور خوشگوار ماحول فراہم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتی ہیں، جہاں وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔ تنظیم کا مقصد ہے کہ یہ بچے نہ صرف تعلیمی میدان میں کامیاب ہوں بلکہ وہ اپنے کردار اور اخلاق میں بھی اپنی مثال آپ ہوں، تاکہ وہ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ یتیم بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے امہ ویلفیئر ٹرسٹ

---

[13] انٹرویو: چیئرمین ادریس خٹک، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6 جون 2024

فاؤنڈیشن کا یہ کردار اسلامی تعلیمات اور انسانیت کی خدمت کے جذبے کا بہترین نمونہ پیش کرتا ہے۔

بیوہ کے لیے رہائش کا بندوست:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن غریب بیوہ عورتوں کو گھر کی تعمیر کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔ یہ ادارہ ان کے لئے گھر کی تعمیر کرتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن پاکستان بھر میں ضرورت مند بیوہ خواتین کے لئے دو کمروں پر مشتمل گھر کی تعمیر کرتا ہے۔ جس میں ضرورت کے مطابق سب موجود ہوں۔ تاکہ ان کے ساتھ میں یتیم بچوں کو ایک محفوظ چھت میسر ہو۔

زکوۃ اور صدقات کا شعبہ:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا ایک شعبہ زکوۃ اور صدقات کا ہے۔ کہ کس طرح یہ ادارہ ملک بھر میں زکوۃ کی رقم کو اکٹھا کرتی ہے اور پھر اس رقم کو ادارے کے بچوں کے استعمال میں لاتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن واحد ادارہ ہے جو فنڈز پر چلتی ہے۔ یہ ادارہ اسلامی تعلیمات کے مطابق زکوۃ کو مستحقین تک پہنچاتی ہے زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔

"خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا"[14]

ترجمہ: "ان کے مالوں میں سے صدقہ (زکوۃ) لے لو تاکہ اس کے ذریعے ان کو پاک اور صاف کر دو،

دنیا میں بہت سے لوگ ایسے موجود ہے۔ جو دکھی انسانیت کے جذبے سے سرشار ہوتے ہیں اور ان کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ بہت سے افراد اپنے اخلاص سے صدقات اور عطیات دیتے ہیں جو فلاحی کاموں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی سماجی خدمات

پانی کی اہمیت

پانی اللہ تعالی کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ اس کا استعمال احتیاط سے کیا جانا چاہئے اور اس کے غیر ضروری استعمال سے گریز کرنا چاہئے۔ پانی کی اہمیت کا اندازہ قرآن کریم کی اس آیت سے کیا جاتا ہے۔

"وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"[15]

" اور اللہ نے ہر جاندار کو پانی سے بنایا ہے، سو بعض ان میں سے اپنے پیٹ کے بل چلتے ہیں، اور بعض ان میں سے دو پاؤں پر چلتے ہیں، اور بعض ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

اس آیت کریم سے یہ بات واضح ہو گئی کہ پانی کی اہمیت کتنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر زندہ سر کی پیدائش پانی سے کی ہے۔ پانی زندگی کی بنیاد ہے جس طرح انسان کی پیدائش میں پانی کا شامل ہونا ہے۔ اس طرح زندہ رہنے کے لئے بھی پانی بہت ضروری ہے۔ انسان اور ہر وہ جاندار جو سانس لیتے ہیں اور زندگی گزارتے ہیں ان کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان زیادہ دن پانی کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ بنیادی ضروریات میں سے پانی انسان کی ایک اہم اور بنیادی

[14] سورۃ التوبۃ 103:09

[15] سورۃ نور 45:24

ضرورت ہے۔ جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے زمین کے زیادہ تر حصے پر پانی پیدا کیا ہے۔۔پانی کے ذرائع میں ایک ذریعہ بارش کا پانی ہے۔جو ویران و بیابان علاقوں کو بھی سیر اب کرتا ہے۔

"هُوَ الَّذِيٓ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ وَّ مِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ"[16]

"وہی تمہارے فائدے کے لئے آسمان سے پانی برساتا ہے جسے تم پیتے بھی ہو اور اسی سے اُگے ہوئے درختوں کو تم اپنے جانوروں کو چراتے ہو۔"

اس آیت سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بارش کا پانی نہ صرف انسانوں کے لئے بلکہ حیوانات کو بھی پانی مہیا کرتا ہے۔اللہ تعالیٰ کے قدرت کے عجیب ہی کرشمے ہیں جو انسانی سوچ سے بالاتر ہے۔ جہاں انسان کی سوچ نہیں پہنچ سکتی۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی نہ قدری نہیں کرنا چاہیے۔

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی فراہمی آب کے منصوبے

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن فراہمی آب کے مختلف منصوبے فراہم کر رہا ہے۔ جس میں پینے کے لئے صاف پانی کی فراہمی کا منصوبہ بھی شامل ہے۔فراہمی آب کے منصوبے مندرجہ ذیل ہیں۔

کنویں کھدوانا

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا سب سے بڑا کام یہ ہے کہ وہ دکھی انسانیت اور بے سہارا لوگوں کے ساتھ ساتھ ان علاقوں میں کنویں کی کھدائی بھی کرتی ہے جہاں پر صاف پانی کی دستیابی ممکن نہیں ہے اور لوگوں کو پانی کی وجہ سے مشکلات پیش آتی ہے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن ایسے علاقوں میں پانی کی فراہمی کا منصوبہ کرتا ہے تاکہ لوگوں کو بآسانی صاف پانی میسر ہوں۔اور کھیتوں کو بھی سیر اب کیا جائے اور فصلیں اچھی پیداوار دے سکے۔کنویں بنانا صدقہ جاریہ ہے۔

حدیث شریف میں ہے۔

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ، أَفَأَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟ قَالَ: «نَعَمْ»، قُلْتُ: فَأَيُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: «سَقْيُ الْمَاءِ».[17]

سیدنا سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! میری والدہ فوت ہو گئی ہیں، کیا میں ان کی طرف سے صدقہ کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ہاں"۔انہوں نے عرض کیا: کون سا صدقہ افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "پانی پلانا"۔

اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ کنویں کھدوانا صدقہ جاریہ ہے۔ جس کا ثواب مرنے کے بعد بھی ملتا ہے۔

---

[16] سورۃ النحل 10:16

[17] سنن نسائی، كتاب الوصايا ،باب ذكر الاختلاف على سفيان، حدیث نمبر:3664 یہ حدیث حسن ہے۔

ہینڈ پمپس کی تنصیب

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن دیہات اور قصبوں میں ہینڈ پمپ کھدواتے ہیں۔کیونکہ دیہات میں بجلی کی فراہمی کی سہولت زیادہ نہیں ہوتی اس لیے ان کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔یہ ہینڈ پمپ گھر کے باہر گلی میں نکالے جاتے ہیں تاکہ زیادہ لوگوں کی مشکل آسان ہو۔جہاں پر لوگوں کو وسائل کی کمی ہو اور آبادی زیادہ ہو۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی کوشش ہوتی ہے کہ ان علاقوں میں یہ منصوبے فراہم کریں۔یہ ادارہ نہ صرف ہینڈ پمپ نکالتے ہیں بلکہ اگر کبھی کبھار اس میں کوئی خرابی پیدا ہو بھی جائے تو امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اپنے ٹیم کو ٹھیک کرنے کے لیے بھیج دیتی ہے۔[18]

واٹر فلٹریشن پلانٹ

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن جہاں لوگوں کو پانی کی فراہمی کی کوشش میں لگی رہتی ہے۔وہاں پر ان کی نظر ان علاقوں پر بھی ہوتی ہے جہاں پر پانی تو دستیاب ہوتا ہے لیکن پانی کی آلودگی اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ اُلٹا وہ پانی استعمال کرنے سے انسانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔آلودگی کی وجہ سے پانی بھی آلودہ ہو جاتا ہے اور اس میں مختلف قسم کے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں جو مختلف بیماریوں کی وجہ بنتی ہیں۔اس کے لیے امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن ایسے پسماندہ علاقوں میں جہاں پانی کی آلودگی زیادہ ہو واٹر فلٹریشن پلانٹس لگاتے ہیں۔ان واٹر فلٹریشن پلانٹس کے ذریعے سے پانی صاف کیا جاتا ہے اور پھر صاف ہونے کے بعد استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے اسطرح لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی ہوتی ہے۔صاف پانی کی دستیابی سے کافی حد تک بیماریوں کی کمی ہو جاتے ہیں اور انسانوں کی صحت ٹھیک رہتی ہے۔

بارش کا پانی ذخیرہ کرنے کا نظام

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن بارش کے پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ٹینکی اور ریزروواٹرز بناتے ہیں تاکہ خشک سالی کے دوران بھی پانی دستیاب ہو۔یہ منصوبے پانی کی کمی کا شکار علاقوں میں رہنے والے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن پانی کی فراہمی کے منصوبے مختلف علاقوں میں فراہم کرتا ہے جہاں پر پانی کی کمی ہو۔وہاں کے عوام کی آسانی کے لیے مختلف منصوبے فراہم کرتے ہیں۔

آگاہی پروگرام

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن جہاں دیہاتوں اور قصبوں میں فراہمی آب کا منصوبہ فراہم کرتی ہے اور کنویں کی کھدائی کا کام کرتی ہے۔وہاں ان کو ایسے تربیتی پروگرام فراہم کرتی ہے جہاں پر پانی ضائع ہونے سے بچایا جائے اور پانی کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھ کر استعمال کیا جائے۔اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری نہ کریں۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے نام ایک درخواست لکھا جاتا ہے جس میں آبادی اور ایریا کے بارے میں معلومات ہوتی ہے۔کہ مطلوبہ علاقے کو ہیڈ پمپ یا کنویں کی ضرورت ہے۔ساتھ میں وہاں کے افراد کے شناختی کارڈ کا پی لگائے جاتے ہیں اور ساتھ میں اس جگہ کی تصویر بھی لگا دیتے ہیں اور یہ درخواست امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن میں جمع کرتے ہیں یا بطور ڈاک بھیج دیتے ہیں۔اس کے بعد امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اپنے ٹیم کو سروے کے لیے بھیج کر معلومات حاصل کرتے ہیں کہ اصل میں یہ جگہ مناسب ہے یا نہیں۔اس جگہ کو ضرورت ہے کہ نہیں۔یہ تمام معلومات حاصل کرنے کے بعد ایریا کا جائزہ

---

[18] انٹرویو: صاحب زادہ سید عمران، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6 جون 2024

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

لیا جاتا ہے اور اس پر لگائی جانی والی رقم کا تخمینہ کرتے ہیں۔ پھر کام شروع کیا جاتا ہے۔[19]

بیواؤں کو وظائف فراہم کرنا اور رہائش کا بندوست کرنا

بیوہ عورت سے مراد وہ عورت ہے جس کے شوہر کا انتقال ہوا ہو اور وہ زندگی گزار رہی ہوں۔ بیواوں کو معاشرے میں بہت سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جو خاندان خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ ان میں بیوہ اور اس کے یتیم بچوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن جو خاندان غربت میں زندگی گزار رہے ہیں ان پر بیوہ عورت اور اس کی ذمہ داری آنا مشکل ہوتا ہے۔ اسلام میں بیواؤں کا خاص خیال رکھنے کی تاکید کی گئی ہے اور انہیں امداد فراہم کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے تاکہ انہیں معاشرتی اور مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بیواؤں کو مالی امداد کی اشد ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت آسانی کے ساتھ کر سکے۔ اس مقصد کے لیے امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن ہر طرح سے اس کوشش میں مگن ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن یتیم بچوں کے ساتھ بیواؤں کی زندگی سنوارنے کے لیے بھی اقدامات کرتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا بیواؤں کو وظائف فراہم کرنے کا پروگرام اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اسلام نے ہمیشہ بیواؤں اور یتیموں کی مدد اور حمایت پر زور دیا ہے اور انہیں معاشرتی تحفظ فراہم کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

«الساعي على الأرملة والمسكين كالمجاهد في سبيل الله، أو القائم الليل الصائم النهار»[20]

.ترجمہ: "بیوہ اور مسکین کی کفالت کرنے والا اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والے کی طرح ہے، یا وہ شخص جو رات میں قیام کرتا ہے اور دن میں روزہ رکھتا ہے۔"

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بیواؤں کی کفالت میں مدد کرنی چاہیے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے بھی بیواؤں کی مدد کے لیے کئی قسم کے اقدامات کیے ہیں۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے بیواؤں کے لیے وظائف کا پروگرام بھی شروع کیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے بچوں کی تعلیم اور ان کے لیے گھروں کا منصوبہ بھی کام کر رہا ہے۔ ان کو روزگار کے لیے سلائی مشین بھی دیئے جاتے ہیں۔[21]

تعلیم میں مدد

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن مالی امداد کے ساتھ تعلیم کے میدان میں بھی مدد کرتا ہے۔ یتیم بچوں کی تعلیم کی ذمہ داری اچھے طریقے سے ادا کرتا ہے۔ ان یتیم بچوں کو امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کے زیر انتظام چلنے والے امہ ویلفیئر چلڈرن اکیڈمی میں مفت تعلیم کی سہولت دی جاتی ہے۔ ان میں کتابیں، فیس، ہاسٹل، کھانا، کپڑے اور ضرورت کی اشیاء بلکل مفت فراہم کی جاتی ہے۔ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی کوشش ہے کہ یہ یتیم بچے اپنی تعلیم آسانی سے حاصل کر سکے اور تعلیم کی راہ میں ان کو کوئی مشکل پیش نہ آئے اور ایک روشن مستقبل حاصل کر سکے۔[22]

---

[19] انٹرویو: محمد اسماعیل، بمقام خیشگی بالا، 12 جون 2024

[20] **صحیح بخاری**، كِتَابِ النَّفَقَاتِ ، بَابُ فَضْلِ النَّفَقَةِ عَلَى الأَهْلِ: حدیث نمبر: 5353

[21] انٹرویو: محمد اسماعیل، بمقام خیشگی بالا، 12 جون 2024

[22] Ummah welfare trust (pak)

Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

صحت کی سہولت

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کا اس اکیڈمی میں ایک ہسپتال ہے جو بچوں کو طبی امداد فراہم کرتا ہے۔اور ماہر ڈاکٹر بھی ہفتے میں ایک دوبار آتے ہیں۔اس کے علاوہ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن صحت کیمپ بھی چلاتے ہیں جن میں ماہر ڈاکٹر ہوتے ہیں اور مفت دوائیں بھی دی جاتی ہے۔صحت کے بارے میں آگاہی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

روزگار کے مواقع

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن بیواؤں کو ہنر سکھا کر اور چھوٹے کاروبار شروع کرنے میں مدد دے کر خود کفیل بنایا جاتا ہے۔جسے کے سلائی مشین کا کام ہے۔ان کو تربیتی کورس کروانے جاتے ہیں تاکہ وہ سلائی کڑھائی کر کے اپنا بوجھ خود اٹھانے کی کوشش کریں اس کے لیے ان کو سلائی مشینیں بھی مہیا کی جاتی ہے۔تاکہ وہ گھر بیٹھ کر روزی کمائے۔ہاتھ سے کام کرنے میں برکت ہے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی خود اپنے ہاتھ سے کام کرتے تھے اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے والوں کو پسند فرماتے تھے۔بہت سے پیغمبروں کے مختلف پیشے تھے۔درزی،لوہار، کمھار وغیرہ۔

ہاؤسنگ سکیم

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن بیواؤں کی مدد کے لیے مختلف فلاحی پروگرام چلاتا ہے۔جن میں ہاؤسنگ سکیم اور رہائش کا بندوبست بھی شامل ہے۔اس پروگرام کا مقصد بیواؤں کو محفوظ چھت فراہم کرنا ہے یہ گھر دو کمروں، کچن،واش روم اور برآمدے پر مشتمل ہوتا ہے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے پاکستان میں مختلف صوبوں میں بیواؤں کو یہ سہولت فراہم کی ہے۔جن بیواؤں کے پاس اپنی زمین نہیں ہوتی گھر بنانے کے لیے ان کو ماہانہ وظائف دیئے جاتے ہیں تاکہ وہ آسانی سے اپنی ضروریات پوری کر سکے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ بیواؤں کو ہاؤسنگ سکیم دینے سے معاشرے میں استحکام بحال کریں۔تاکہ معاشرے میں نہ انصافی کی وجہ سے بگاڑ پیدا نہ ہو۔

درخواست کا طریقہ کار

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی ہاؤسنگ سکیم اور رہائش کے پروگرام سے فائدہ اُٹھانے کے لیے ایک فارم پُر کرنا ہوتا ہے۔اس مالی کیفیت کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔اور ساتھ میں جگہ کی تصویر جہاں پر گھر کی تعمیر کرنی ہو اور شناختی کارڈ کا پی کے ساتھ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کو ارسال کی جاتی ہے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن ان درخواستوں کی نظر ثانی کرتا ہے۔اس کے بعد اپنی ٹیم کو سروے کے لیے بھیجتا ہے۔ادارے کی ٹیم وہاں کا جائزہ لینے کے بعد رپورٹ ادارے کو جمع کرتا ہے۔پھر اس کے بعد ادارہ اور کاروائی کرتی ہے۔[23]

قدرتی آفات کے وقت متاثرین کی بحالی

یہ ہمارا بنیادی عقیدہ اور ایمان ہے کہ اس کائنات میں ہونے والا ہر واقعہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہی انجام پاتا ہے۔جن طبی قوانین کے تحت یہ کارخانہ قدرت چل رہا ہے۔ان کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو حاصل نہیں۔یہ شب و روز کا مشاہدہ ہے کہ زندگی کے مختلف حالات میں انسان طرح طرح کی برائیوں میں ملوث ہو جاتا ہے۔بعض اخلاقی برائیاں ایسی ہے جو قدرتی آفات کو دعوت دیتی ہے۔قدرتی آفات سے مراد وہ آفات یا بیماریاں ہے جو قدرتی خطرے جیسے سیلاب، سمندری طوفان، آتش فشاں زلزلے یا تودے وغیرہ سے منسلک اثرات کا نام ہے جو ماحول پر اس طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ قدرتی

---

[23] انٹرویو چیئرمین ادریس خٹک,بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن،6جون 2024

وسائل کی کمی، جانی اور مالی نقصان کا سبب بنتے ہیں۔[24]

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی خدمات

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن قدرتی آفات کے دوران متاثرین کی بحالی کے لئے اقدامات کرتی ہے۔ان اقدامات کا مقصد متاثرین کی زندگی کو معمول پر لانا اور انہیں مستقل بنیادوں پر مدد فراہم کرنا ہوتا ہے۔2005کے زلزلے اور2010کے سیلاب زدگان کی بحالی کے لیے جو اقدامات کئے گئے تھے۔[25]

عارضی رہائش

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن زلزلے اور سیلاب زدگان کے لئے سب سے پہلے عارضی شیلٹر اور ٹینٹ فراہم کرتا ہے تاکہ متاثرین کو فوری طور پر رہائش مل سکے۔اس ادارے کی سب سے پہلی کوشش یہی ہوتی ہے کہ وہ متاثرین کو چھت مہیا کر سکے۔اس کے لیے محفوظ جگہ پر ان کے لیے ٹینٹ لگائے جاتے ہیں۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اپنی ٹیم کے ذریعے سے یہ اقدامات سرانجام دیتی ہے۔اس کے ساتھ ہی یہ ٹیم امدادی کارروائیوں میں بھی شامل ہوتی ہے۔

کمبل اور بستر کی فراہمی

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن جہاں پر متاثرین کو عارضی رہائش فراہم کرتی ہے وہاں پر سردیوں میں متاثرین کے لیے کمبل اور بستر مہیا کرنی کی بھرپور کوشش کرتی ہے تاکہ متاثرین کو آرام دہ جگہ مہیا کی جائے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔کسی بھی طرح کے حالات ہو امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن سب سے آگے ہوتے ہیں۔

خوراک کی فراہمی

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن متاثرین تک خوراک پہنچانے کے لیے بھی اقدامات کرتی ہے اوران کو خوراک کے پارسل تقسیم کرتے ہیں۔2010کے سیلاب زدگان میں بھی امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے خوراک کا بندوست کیا تھا۔جن میں بسکٹ، چاول، آٹا، دالیں، جوس وغیرہ اور ضرورت کی اشیاء کی فراہمی کی جاتی تھی۔اس کے علاوہ چاول کی دیگیے پکا کر تقسیم کی جاتی تھی۔تیار خوراک کی فراہمی دن میں تین بار کی جاتی تھی۔صبح کے وقت ملک پیک، جوس، بسکٹ وغیرہ کی تقسیم کی جاتی تھی۔دوپہر اور شام کو چاول تقسیم کئے جاتے تھے۔

طبی امداد کی فراہمی

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن متاثرین کے لیے میڈیکل کیمپس قائم کرتی ہے جہاں پر مفت طبی سہولت اور ادویات فراہم کی جاتی ہے اور ان کی صحت کی دیکھ بھال کے منصوبے بنائے جاتے ہیں تاکہ متاثرین کو مسلسل طبی امداد مل سکے۔امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن متاثرین کو ہر قسم کی طبی امداد فراہم کرتی ہے۔اور ماہر ڈاکٹر کے زیر نگرانی میڈیکل کیمپ لگائے جاتے ہیں۔یہ کیمپ ملک بھر میں کسی بھی صوبے اور علاقے میں لگائے جاتے ہیں۔جہاں پر متاثرین کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جائیں۔

---

[24] انٹرویو: محمد اسماعیل، بمقام خیشگی بالا، 12جون2024

[25] Ummah welfare trust (pak)

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No. 3 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

تعلیم کی بحالی

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن متاثرین کے علاقوں میں وقتی طور پر تعلیم کی فراہمی کرتی ہے تا کہ ان بچوں کی تعلیم متاثر نہ ہو۔اس کے لیے عارضی تعلیمی ادارے قائم کیے جاتے ہیں۔ان بچوں کی تعلیم کی سہولت کے لیے کتابیں، یونیفارم اور دیگر تعلیمی مواد فراہم کیا جاتا ہے تا کہ بچوں کو تعلیم میں دشواری کا سامنانہ کرناپڑے۔اس مقصد کے لیے امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن اپنی خدمات پیش کرتا ہے۔

معاشی بحالی

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن معاشی بحالی کے لیے بھی کافی حد تک کوشش کرتی ہے۔زرعی امداد بھی فراہم کرتی ہے۔کسانوں کو بیج، کھاد اور زرعی اوزار دی جاتی ہے۔ تا کہ وہ اپنے ہونے والے نقصان کا سامنا کر سکے۔اور اپنی زرعی پیداوار دوبارہ سے شروع کر سکے۔اس کے علاوہ امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن روزگار کے لیے ہنر مندی کے پروگرام بھی منعقد کرتا ہے۔جو ان مشکل وقت میں حالات کا مقابلہ کر سکیں۔[26]

خلاصہ کلام:

امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن نے قلیل مدت میں پاکستان اور دنیا کے کئی ممالک میں اپنی فلاحی خدمات کے ذریعے نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔یہ ادارہ دکھی انسانیت کی خدمت، یتیموں اور بیواؤں کی کفالت، تعلیم و صحت کی فراہمی، اور ہنگامی حالات میں ریلیف آپریشن جیسے اقدامات میں ہمیشہ پیش پیش رہا ہے۔اس کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ وقتی امداد کے ساتھ ساتھ دیرپا حل فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے، تا کہ افراد اور معاشرے کو پائیدار سہولت میسر ہو۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خدمت خلق اور رفاہ عامہ کے اصولوں پر عمل پیرا ہو کر امہ ویلفیئر ٹرسٹ نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اپنی خدمات کو وسعت دے رہا ہے۔ عصرِ حاضر میں غربت، جہالت اور معاشرتی مسائل کے تناظر میں اس ادارے کی کاوشیں یقیناً ایک مثالی اور قابلِ تقلید ماڈل ہیں۔اللہ تعالیٰ ادارہ ھذا کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔آمین

تجاویز و سفارشات

1. **شفافیت میں اضافہ**: مالیاتی رپورٹس اور منصوبوں کی تفصیلات عوامی سطح پر مزید واضح کی جائیں۔
2. **جدید ٹیکنالوجی کا استعمال**: ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور ایپلیکیشنز کے ذریعے عطیات اور پروگراموں کی نگرانی کو مؤثر بنایا جائے۔
3. **تعلیمی منصوبوں کی وسعت**: یتیموں اور مستحق بچوں کے لیے اعلیٰ تعلیم اور جدید فنی تربیت کے ادارے قائم کیے جائیں۔
4. **بین الاقوامی روابط میں توسیع**: دیگر عالمی این جی اوز کے ساتھ اشتراک کر کے عالمی سطح پر زیادہ مؤثر خدمات فراہم کی جائیں۔
5. **تحقیقی و پالیسی کام**: رفاہی خدمات کے سماجی اثرات پر تحقیقی مطالعے مرتب کیے جائیں تا کہ پالیسی سازی میں رہنمائی حاصل ہو۔

[26] انٹرویو: چیئرمین ادریس خٹک، بمقام امہ ویلفیئر ٹرسٹ فاؤنڈیشن، 6 جون 2024